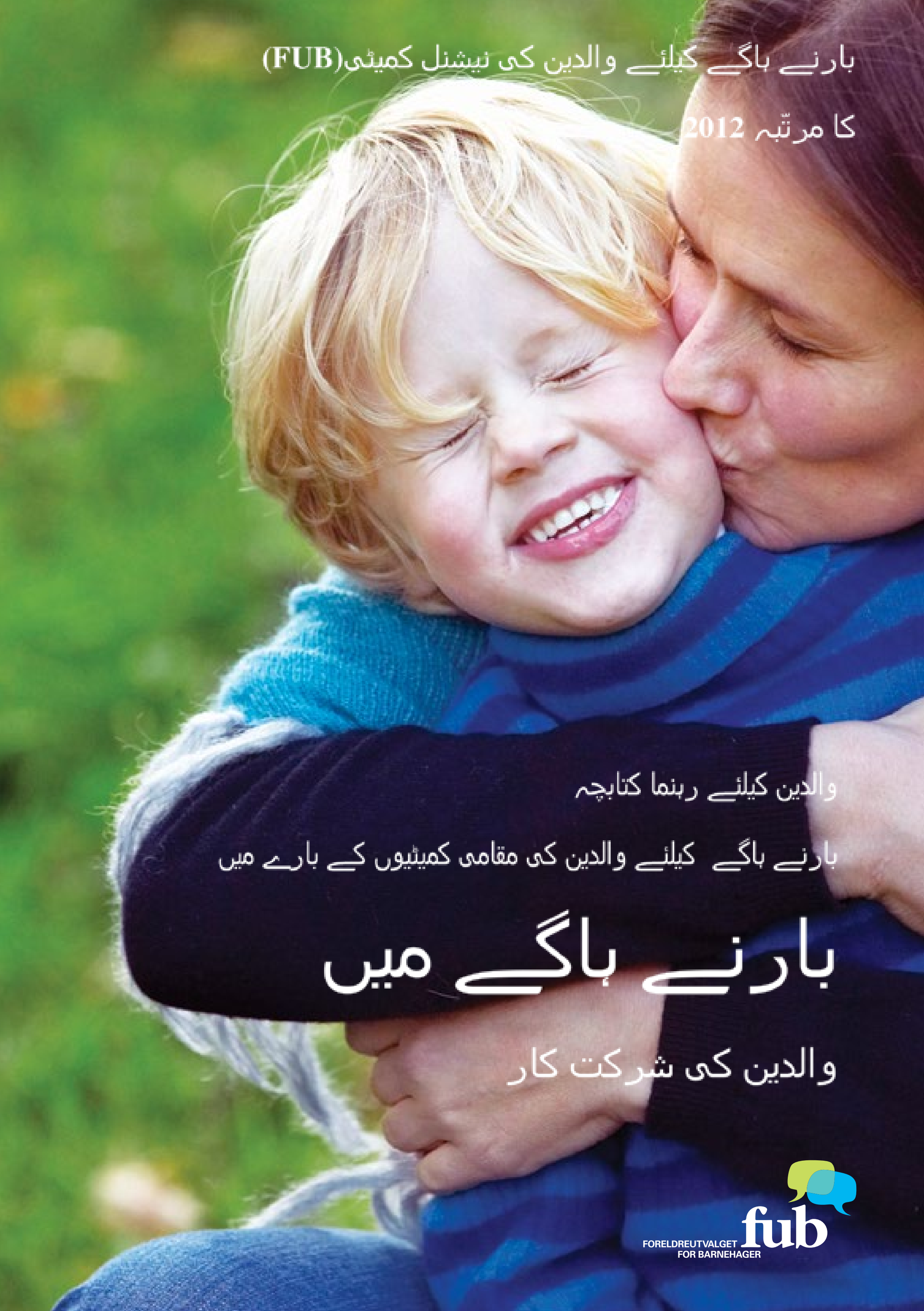

بارنے ہاگے کیلئے والدین کی نیشنل کمیٹی(FUB)

کا مرتّبہ 2012

والدین کیلئے رہنما کتابچہ

بارنے ہاگے کیلئے والدین کی مقامی کمیٹیوں کے بارے میں

بارنے ہاگے میں

والدین کی شرکت کار

fub
FORELDREUTVALGET
FOR BARNEHAGER

والدین
بارنے ہاگے کیلئے
ایک اہم وسیلہ ہیں

تعارف

"جو معاشرہ اپنے بچوں کی قدر کرتا ہے، اس پر ان بچوں کے والدین کا بہت خیال رکھنا لازم ہے۔"

والدین کی مقامی کمیٹی کیا ہوتی ہے؟ ہر بلدیہ میں یہ کمیٹی بنانا کیوں اہم ہے؟ اس کا آغاز کیسے کیا جائے؟

بارنے ہاگے کیلئےوالدین کی کمیٹی(FUB) ایک ملک گیر اور بالا حیثیت کی انجمن ہے۔ ہم اس مقصد کیلئے کام کر رہے ہیں کہ ملک کی تمام بلدیات میں والدین کی مقامی کمیٹیاں قائم کی جائیں۔ یہ مفید بھی ہے، ضروری بھی ہے اور اہم بھی ہے کہ بارنے ہاگے جانے والے بچوں کے والدین بارنے ہاگے کی اندرونی زندگی اور آئندہ نہج طے کرنے میں شریک ہوں۔ FUB کی رائے میں والدین متحد ہو کر بارنے ہاگے سے تعلق رکھنے والے اہم معاملات میں مقامی سیاستدانوں اور حکام کے روبرو مؤثر اور فیصلہ کن آواز اٹھا سکتے ہیں۔

FUB یکم اگست 2010 کو قائم ہوئی اور بادشاہ وزرا کی کونسل میں چار سال کیلئے اس کمیٹی کو متعین کرتا ہے اور اس میں ایک سربراہ، پانچ ارکان اور ایک حاضر ڈپٹی ممبر شامل ہوتا ہے۔ یہ کمیٹی قومی سطح پر مختلف ہیئرنگز اور قانون سازی کی تجاویز میں والدین کی نمائندگی کر سکتی ہے۔

کمیٹی کا مرکزی ہدف یہ ہے کہ بارنے ہاگے اور گھر کے بیچ تعاون کو فروغ دیا جائے تاکہ بارنے ہاگے کے سب بچوں کو بہترین ممکن پیشکش ملے۔ اچھے باہمی تعاون سے سماجی اونچ نیچ ختم ہو سکتی ہے اور بارنے ہاگے کے بعد سکول شروع کرنے کا مرحلہ آسان ہو سکتا ہے۔ FUB کا کام بارنے ہاگے کے سیاق و سباق میں والدین کے مفادات کا تحفظ کرنا بھی ہے اور یہ کمیٹی دوسرے طریقوں کے ساتھ ساتھ والدین کو معلومات اور رہنمائی دے کر بھی بارنے ہاگے میں والدین کی شمولیت اور اثر اندازی بڑھائے گی۔

بارنے ہاگے کیلئے تمام اور مکمل ذمہ داری بلدیہ پر ہے، مالی وسائل فراہم کرنے، محل وقوع ، معیار اور مشمولات (یعنی بارنے ہاگے میں کیا ہوگا)، ہر چیز کے لحاظ سے۔ اس لیے والدین کی ایک واضح آواز ہونا اہم ہے جو ان معاملات پر اثر ڈالنے میں شریک ہو کہ بارنے ہاگر کیسے بنائے جائیں گے، یہاں پیش کی جانے والی خدمات کا معیار کیا ہو گا اور بارنے ہاگر چلانے کیلئے کتنی گرانٹ دی جائے گی۔ والدین اور بارنے ہاگے کے عملے کے بیچ اچھے تعاون سے خدمات کا معیار بڑھتا ہے اور اچھے معیار کا حامل بارنے ہاگے ہی وہ اہم ترین چیز ہے جو معاشرہ آج بچوں کو دے سکتا ہے۔

آپ کی کامیابی کی تمنا کے ساتھ

اوسلو، 2012
بارنے ہاگر کیلئے والدین کی کمیٹی
Lena Jensen
سربراہ

گھر کے ساتھ تعاون اور افہام و تفہیم رکھتے ہوئے
بارنے ہاگے بچوں کی دیکھ بھال اور کھیل کی ضروریات
پوری کرے گا اور تعلیم اور تربیت کو فروغ دے گا
جس سے ہمہ جہتی ترقی کی بنیاد پڑتی ہے۔

بارنے ہاگے کا قانون کیا کہتا ہے؟

بارنے ہاگے کے قانون میں بیان مقصد

بارنے ہاگے کےقانون 1 § *مقصد*، پہلے پیراگراف میں درج ہے:

گھر کے ساتھ تعاون اور افہام و تفہیم رکھتے ہوئے بارنے ہاگے بچوں کی دیکھ بھال اور کھیل کی ضروریات پوری کرے گا اور تعلیم اور تربیت کو فروغ دے گا جس سے ہمہ جہتی ترقی کی بنیاد پڑتی ہے۔ بارنے ہاگے عیسائی اور غیر مذہبی انسانی ورثے اور روایت کی بنیادی اقدار کی بنا پر کام کرے گا جیسے قدر انسانیت اور فطرت کا احترام، آزادئ فکر، انسان دوستی، عفو، مساوات اور اتحاد، یعنی وہ اقدار جو مختلف مذاہب اور نظریات حیات سے عیاں ہیں اور جو انسانی حقوق سے وابستہ ہیں۔

قانون کے پہلے فقرے کا عملی مطلب یہ ہے کہ بارنے ہاگے میں بچے سے متعلق تمام کام گھر کے ساتھ تعاون اور افہام و تفہیم کے ساتھ کیا جائے گا۔

مختلف بارنے ہاگر اس لحاظ سے مختلف ہیں کہ وہ بیان مقصد میں درج قانون کے تقاضوں کو کس طرح پورا کرتے ہیں۔ ہر بارنے ہاگے میں یہ حکمت عملی موجود ہونی چاہیئے کہ والدین کے ساتھ تعاون کس طرح برقرار رکھا جائے اور یقینی بنایا جائے۔

بارنے ہاگے کے قانون میں بیان مشمولات

بارنے ہاگے کے قانون 2 § *مشمولات* ، آخری پیراگراف میں درج ہے:

بارنے ہاگے کے فریم ورک پلان کی رو سے ہر بارنے ہاگے میں باہمی تعاون کی کمیٹی تعلیمی کام کا سالانہ پلان طے کرے گی۔

یعنی قانون قرار دیتا ہے کہ بارنے ہاگے کا سالانہ پلان بنانے میں والدین بارنے ہاگے کی باہمی تعاون کی کمیٹی میں اپنے نمائندوں کے ذریعے شریک ہوں۔

والدین کی شرکت کار کے بارے میں بارنے ہاگے کے قانون کا فیصلہ

بارنے ہاگے کے قانون 4 § *والدین کی کونسل اور باہمی تعاون کی کمیٹی* ، میں درج ہے:

بچوں کے گھروں کے ساتھ تعاون یقینی بنانے کیلئے ہر بارنے ہاگے میں ایک والدین کی کونسل اور ایک باہمی تعاون کی کمیٹی ہو گی۔

والدین کی کونسل میں تمام بچوں کے والدین/سرپرست شامل ہوتے ہیں اور اس کا مقصد ان کے مشترکہ مفادات کو فروغ دینا اور بارنے ہاگے اور والدین کے گروپ کے بیچ باہمی تعاون کے ذریعے بارنے ہاگے میں اچھا

ماحول قائم کرنا ہے۔ اگر قواعد میں 15 § کے تحت بارنے ہاگے کی فیس کی ایک زیادہ سے زیادہ حد مقرر ہو تو صرف والدین کی کونسل ہی اس سے زیادہ فیس کی منظوری دے سکتی ہے۔

باہمی تعاون کی کمیٹی ایک مشاورتی، رابطہ اور ربط پیدا کرنے والی انجمن ہو گی۔ باہمی تعاون کی کمیٹی میں والدین/سرپرست اور بارنے ہاگے کا عملہ شامل ہوتے ہیں اور ہر گروپ کو برابر نمائندگی حاصل ہوتی ہے۔ بارنے ہاگے کا مالک چاہے تو شریک ہو سکتا ہے لیکن اس کے نمائندوں کی تعداد کسی دوسرے گروپ کے نمائندوں سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔

بارنے ہاگے کا مالک یہ یقینی بنائے گا کہ اہم معاملات والدین کی کونسل اور باہمی تعاون کی کمیٹی کے سامنے پیش کیے جائیں۔

بارنے ہاگے کا قانون قرار دیتا ہے کہ تمام بارنے ہاگر میں ایک والدین کی کونسل اور ایک باہمی تعاون کی کمیٹی ہو گی لیکن قانون میں اس بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا کہ قانون تعلیم کے تحت سکول میں والدین کی ورکنگ کمیٹی(Foreldrenes arbeidsutvalg, FAU) کے التزام کی طرح بارنے ہاگے میں بھی والدین کی ورکنگ کمیٹی ہو گی۔

قانون میں اس کیلئے بھی کوئی بنیاد موجود نہیں کہ ایک بلدیہ میں بارنے ہاگے جانے والے بچوں کے والدین کیلئے مقامی کمیٹیاں قائم کی جائیں گی۔ تاہم بارنے ہاگےکیلئے والدین کی نیشنل کمیٹی، FUB ، یہ تمنا رکھتی ہے کہ ملک کی تمام بلدیات میں والدین کی مقامی کمیٹیاں قائم کی جائیں اور نیشنل کمیٹی اس ہدف کو حاصل کرنے کیلئے عملی کردار ادا کرنے کی خواہش رکھتی ہے۔

والدین کی مقامی کمیٹی کیا ہوتی ہے؟

والدین کی مقامی کمیٹی

کسی حد تک بڑی بلدیات کو، جہاں کئی بارنے ہاگر ہوں، یہ طے کرنا ہوتا ہے کہ والدین کی مقامی کمیٹی میں نمائندوں کی کتنی تعداد مناسب ہو گی۔ جس کمیٹی میں بہت سے نمائندے ہوں، اس کا عمدہ انتظام کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ نیز بلدیہ میں مختلف قسموں کے بارنے ہاگر کی نمائندگی کرنے والی ایک مقامی کمیٹی کے ڈھانچے اور ارکان کے بارے میں ہدایات بھی طے کی جانی چاہیئں۔

والدین کی مقامی کمیٹی کو متعین کرنے کے مختلف طریقے ہو سکتے ہیں:

- خود والدین متعین کریں
- چیف میونسپل ایگزیکٹو یا میئر بلدیہ کی جانب سے متعین کریں
- مقامی "ایکشن گروپ" متعین کرے

صفحہ 14 پر کمیٹی کے ڈھانچے اور ارکان کے بارے میں مزید تفصیل پڑھیں۔

والدین کی مقامی کمیٹی میں کون شامل ہو گا؟

مختلف بارنے ہاگر کی ورکنگ کمیٹیوں (FAU) یا باہمی تعاون کی کمیٹیوں (SU) میں موجود والدین کے نمائندوں میں سے مقامی کمیٹی کے ارکان چنے جا سکتے ہیں۔

بارنے ہاگے میں والدین کی کونسل کو مقامی کمیٹی کے ارکان چننے چاہیئں۔

یہ کیوں اہم ہے؟

والدین کی مقامی کمیٹی اس لیے اہم ہے کہ:

- والدین بارنے ہاگے میں اپنے بچوں کیلئے آواز اٹھاتے ہیں
- والدین اہم موضوعات کو ایجنڈا پر لا سکتے ہیں، وہ موضوعات بھی جو شاید دوسروں کی نظر میں نہ آتے ہوں
- والدین بارنے ہاگے کےقانون 1 § مقصد میں بیان مقصد کا تحفظ کرتے ہیں
- والدین بلدیہ کے تمام بارنے ہاگر میں زیادہ مساوی معیار یقینی بنا سکتے ہیں
- والدین سماجی اونچ نیچ ختم کر سکتے ہیں
- والدین اور بارنے ہاگے کے عملے کے بیچ اچھے تعاون سے بچوں کو حاصل پیشکش کے معیار پر اثر پڑتا ہے اور آگے اس سے بچوں کی نشوونما اور تحصیل علم پر اثر پڑتا ہے۔

والدین کی آواز سامنے لانا

والدین کی آواز، خاص طور پر بارنے ہاگے جانے والے بچوں کے والدین کی آواز، بالعموم کم ہی سنی جاتی ہے۔ والدین کی لوکل کمیٹی کے ذریعے بارنے ہاگے کے والدین بلدیاتی سطح پر اپنی آواز بلند کر سکتے ہیں تاکہ یہ سنی جائے، اس مقصد سے بھی کہ والدین کو بارنے ہاگے کے شعبے کی آئندہ نہج پر اثر انداز ہونے کا زیادہ موقع حاصل ہو۔

والدین بھی ایک دوسرے سے اسی قدر مختلف ہوتے ہیں جس قدر عام طور پر لوگ ہوتے ہیں اور ان کے مختلف حالات اور ضروریات ہوتی ہیں۔ پھر بھی کونسی چیزیں والدین میں مشترک ہوتی ہیں جنہیں بلدیہ سے والدین کی مقامی کمیٹی قائم کروانے کیلئے بطور دلیل استعمال کرنا چاہیئے؟

تمام والدین کو اپنے بارنے ہاگے کے حوالے سے ان مشترکہ چیزوں سے واسطہ ہوتا ہے:

- معیار
- تحفظ
- بارنے ہاگے کھلنے کے اوقات
- بارنے ہاگے کے مشمولات/موضوعات

والدین کی تمام مقامی کمیٹیوں کے پاس ایک مشترکہ پلیٹ فارم ہونا چاہیئے جہاں سے وہ کام کر سکیں اور اس کا تعلق بچے کی بہتری سے ہونا چاہیئے۔ اس طرح والدین کی مقامی کمیٹی بارنے ہاگے جانے والے بچوں کے والدین کیلئے ایک اجتماعی فورم اور آراء سننے کا مقام بن سکتی ہے اور ایسی انجمن بھی جس میں والدین بلدیاتی انتظامیہ کے ساتھ مل کر ایسے اچھے حل تلاش کریں جن میں بارنے ہاگے جانے والے بچوں کی بہتری ہو۔ اس طرح دیکھا جائے تو والدین کی مقامی کمیٹی ایک ایسی انجمن بھی ہے جو بلدیہ میں بارنے ہاگے جانے والے بچوں کے والدین کی آواز پہنچانے والے آلے کا کام کرتی ہے۔

بلدیاتی انتظامیہ اور مقامی سیاستدانوں کیلئے والدین کے ایک منظم گروہ کے ساتھ مل کر کام کرنا اور بطور فریق ان سے واسطہ رکھنا بہت سود مند ہو سکتا ہے۔

والدین کا دلچسپی لینا

معیار اور مشمولات سے تعلق رکھنے والے معاملات میں والدین کی دلچسپی بڑھ رہی ہے۔ بارنے باگے کے قانون میں بارنے باگے میں داخلے کو ایک حق قرار دیے جانے اور ناروے میں سو فیصد کے قریب بچوں کو داخلہ میسر آ جانے کے بعد سے اب والدین کو بچے کو داخلہ دلانے پر زیادہ وقت اور توانائی صرف نہیں کرنی پڑتی۔ والدین کی توجہ بارنے باگے کے مشمولات اور معیار کی جانب بڑھتی جاتی رہی ہے۔ یہ اچھا ہے اور اس کے نتیجے میں والدین پہلے سے کہیں زیادہ کثرت سے بہتر معیار کا تقاضا کرنے لگے ہیں۔ بارنے باگے کے معیار میں والدین کی دلچسپی اور توجہ اہم ہے اور والدین کو بلدیہ میں ذمہ دار افراد اور عوامی نمائندوں تک یہ سوچ پہنچانے کیلئے اپنی آواز استعمال کرنی چاہیئے۔

آغاز کیسے ہو؟

کیا پہلا قدم بلدیہ کو اٹھانا ہو گا یا والدین کو؟

شاید سب سے اہم یہ نہیں ہے کہ والدین کی مقامی کمیٹی کیلئے پہلا قدم کون اٹھاتا ہے بلکہ یہ اہم ہے کہ ایسی ایک کمیٹی موجود ہو۔ یہ بہت اہم ہے کہ والدین کی مقامی کمیٹی کو بلدیاتی انتظامیہ اور سیاسی مینیجمنٹ کے ساتھ ایک مضبوط تعلق حاصل ہو۔ اگر والدین کی مقامی کمیٹی بنانے کیلئے آغاز بلدیہ کی جانب سے ہو تو یہ تعلق پہلے ہی اچھی طرح استوار ہو چکا ہوتا ہے۔ اگر والدین خود مقامی کمیٹی بنانے کا آغاز کریں تو مناسب ہو گا کہ اس عمل کے دوران جتنی جلد ہو سکے، بلدیاتی سربراہوں کے ساتھ میٹنگ کی درخواست کی جائے تاکہ آپس میں رابطہ قائم ہو جائے اور آگے چل کر باہمی تعاون کیا جائے۔ اگر بلدیہ شروع ہی سے والدین کے قدم اٹھانے کا خیر مقدم کرے اور والدین کی کمیٹی کی حیثیت اس طرح تسلیم کرے جس کی اسے ضرورت ہے تو یہ کمیٹی کی آئندہ ترقی کیلئے بہت معنی رکھتا ہے۔

والدین کی کمیٹی اور بلدیاتی انتظامیہ کے بیچ تعمیری اور عمدہ تعاون اہم ہے۔ والدین کی کمیٹی کو صرف مقابلے کے سلسلے میں ہی میدان میں نہیں آنا چاہیئے بلکہ ایسے طریق کار طے کیے جانےچا ہئیں جن میں والدین اور بلدیہ دونوں آگے آئیں اور والدین کو حقیقی شرکت کار کا احساس ہو۔ نیز والدین کو بارنے باگے کے مشمولات اور تدریسی اور معاشرتی فرائض میں دلچسپی بھی لینی چاہیئے اور زیادہ گہرائی تک پہنچنا چاہیئے۔ باہمی تعاون کرنے والے فریق مل کر اچھے طریقے سے طے کر سکتے ہیں کہ والدین کی مقامی کمیٹی کے کام میں کیا کچھ شامل ہونا چاہیئے تاکہ والدین میں شرکت کا شوق پیدا کیا جائے۔ اس باہمی تعاون میں متوازن اظہار رائے نمایاں ہونا ضروری ہے یعنی دونوں فریق معاملات کو مذاکرات کی میز پر لاتے ہوں۔ فریقین کے بیچ کامیاب تعاون کیلئے ضروری ہے کہ بلدیاتی انتظامیہ شرکت کار پر آمادہ ہو اور اس کیلئے دعوت دے۔ آئندہ باہمی تعاون کا اچھا آغاز اس طرح ہو سکتا ہے کہ دونوں فریق اپنی اپنی توقعات واضح کریں اور باہمی احترام کے بارے میں اپنی فہم واضح کریں۔

والدین کو مقامی کمیٹی میں دلچسپی لینے اور شریک ہونے پر آمادہ کرنے کیلئے بلدیاتی انتظامیہ کا بطور منتظم کردار اہم ہے۔ آئیڈیل یہ ہے کہ ایک سہ فریقی تعاون قائم کیا جائے؛ والدین – بلدیاتی انتظامیہ – مقامی سیاستدان، جس میں سب حقیقی فریق ہوں اور اپنی رائے دے سکتے ہوں۔

سب سے بہتر یہ ہے کہ باہمی تعاون کا آغاز "امن کے عرصے" میں کیا جائے اور میٹنگوں کے مقامات، میٹنگوں کی تعداد، میٹنگوں کیلئے سالانہ سائیکل اور معلومات کے اچھے تسلسل کیلئے مشترکہ فیصلے کیے جائیں۔ بلدیہ کا معلومات دینے کا معمول واضح ہونا چاہیئے تاکہ بلدیاتی انتظامیہ کی طرف سے اہم معلومات والدین کی کونسل اور/یا بارنے باگے میں باہمی تعاون کی کمیٹی کے ذریعے والدین تک پہنچیں۔ مثال کے طور پر بلدیاتی انتظامیہ والدین کی مقامی کمیٹی کے بارے میں ایک سرکاری سرکلر تیار کر سکتی ہے جو بارنے باگے میں نئے داخل ہونے والے تمام بچوں کے والدین کو بھیجا جائے اور اس طرح یقینی بنایا جائے کہ سب کو ایک جیسی معلومات ملتی ہیں۔

کمیٹی کو مضبوط صورت میں منظم کرنا اس مقصد کیلئے مفید ہو گا کہ یہ کمیٹی اور باہمی تعاون مخصوص افراد پر منحصر نہ ہو۔ بہتر ہو گا کہ تسلسل یقینی بنانے کیلئے بلدیاتی انتظامیہ والدین کی مقامی کمیٹی کو "مینیج کرے" لیکن کمیٹی کے اندرونی کام میں مداخلت کیے بغیر۔

والدین کیسے آغاز کر سکتے ہیں؟

والدین کی مقامی کمیٹی قائم کرنے کیلئے قدم اٹھانے کے خواہشمند والدین کیلئے کچھ تجاویز یہ ہیں:

- چیف میونسپل ایگزیکٹو اور /یا بلدیہ میں بارنے ہاگر کے انچارج سے رابطہ کر کے ایک میٹنگ کی درخواست کریں جس میں مقامی کمیٹی کے پلان پر تبادلۂ خیال کیا جائے گا۔
- بلدیہ میں موجود بلدیاتی اور پرائیویٹ بارنے ہاگر میں باہمی تعاون کی کمیٹیوں کے تمام نمائندگان کو دعوت نامہ بھیجیں اور والدین کی مقامی کمیٹی کی منصوبہ بندی کیلئے معلوماتی میٹنگ میں مدعو کریں۔
- اچھا ہو گا کہ بلدیہ سے میٹنگ روم حاصل کیا جائے جیسے ٹاؤن ہاؤس میں یا سکول اور بارنے ہاگے جیسی کسی سرکاری عمارت میں۔ نیز بلدیہ میں بارنے ہاگر کے انچارج، چیف میونسپل ایگزیکٹو اور/یا میئر کو مدعو کریں۔
- یہ یقینی بنائیں کہ آپ معلوماتی میٹنگ کو آئندہ بننے والی والدین کی مقامی کمیٹی کیلئے زیادہ سے زیادہ ارکان حاصل کرنے کیلئے استعمال کر رہے ہیں اور نئۓ تشکیل پانے والی کمیٹی کی پہلی میٹنگ کیلئے تاریخ اور مقام طے کریں۔

نیز یہ بھی اہم ہے کہ والدین کی کمیٹی اور سیاستدانوں کے بیچ میٹنگوں کے نقاط طے ہو جائیں تاکہ والدین کی مقامی کمیٹی سیاسی سطح پر اپنا مؤقف بیان کر سکے۔

کیا حاصل ہو سکتا ہے؟

والدین بارنے باگے کی پیشکش کا بلند معیار چاہتے ہیں۔ والدین دلچسپی لے کر، سوالات پوچھ کر، تقاضے کر کے اور بارنے باگے کے مشمولات اور انتظام کے بارے میں تجاویز دے کر معیار بڑھانے میں کردار ادا کر سکتے ہیں۔

متحد ہو کر بارنے باگے کے معاملات اٹھائیں

جب والدین اور بارنے باگے کا عملہ مل کر کوئی معاملہ اٹھائیں تو سیاسی حکام کے روبرو اس معاملے کو زیادہ وزن اور اہمیت حاصل ہو جاتی ہے۔

والدین کی مقامی کمیٹی کے ذریعے بارنے باگے جانے والے بچوں کے والدین کیلئے مل کر بلدیاتی سطح پر آواز اٹھانا آسان ہو جاتا ہے مثال کے طور پر بجٹ، سالانہ پلان، عملے کی تعداد یا عارضی عملے کے استعمال کے سلسلے میں۔ لہذا بارنے باگے کے شعبے کی آئندہ نہج طے کرنے میں بھی والدین کا عمل دخل بڑھ جاتا ہے۔

مستقبل کے بارنے باگر کے بارے میں نارویجن پارلیمنٹ کا وائٹ پیپر

2013 میں مستقبل کے بارنے باگے کے بارے میں نارویجن پارلیمنٹری وائٹ پیپر کی تمہیدی دستاویز (NOU 2012:1: Til barnas beste) میں لکھا ہے:

"یہ سمجھا جاتا ہے کہ بلدیاتی/مقامی والدین کی کمیٹی مقامی سطح پر بارنے باگے کی آئندہ نہج طے کرنے میں والدین کے اثر و رسوخ کے حوالے سے مثبت ثابت ہو گی جیسے بارنے باگے کیلئے مقامی پالیسیاں طے کرنے میں مشاورتی انجمن کا کردار ادا کر کے۔"

یہ اس حوالے سے ایک اہم محرک ہے کہ مقامی ماحول میں والدین کی آواز کتنی طاقتور ہے اور والدین مل کر بارنے باگے کی خدمات پر اثر ڈال سکتے ہیں اور اس سلسلے میں کردار ادا کر سکتے ہیں کہ ایک بلدیہ میں بارنے باگے کی پیشکش کا انتظام اس طرح کیا جائے کہ اس میں بچے کی بہتری ہو۔

بارنے باگے کیلئے والدین کی کمیٹی ایک حمایتی کردار ادا کر سکتی ہے اور اعلی ترین سطح پر معاملات اٹھا سکتی ہے۔

بارنے باگے کیلئے والدین کی کمیٹی (FUB) ملک گیر سطح پر قائم ہے۔

FUB کی صورت میں مقامی اور بلدیاتی کمیٹیوں کو ایک مشترکہ ملک گیر فورم حاصل ہے جہاں وہ گھر اور بارنے باگے کے بیچ تعلق کے حوالے سے معاملات لے جا سکتی ہیں۔ بارنے باگے کیلئے والدین کی کمیٹیاں حمایتی کردار ادا کر سکتی ہیں اور ڈائریکٹوریٹ برائے تعلیم کے روبرو معاملات اٹھا سکتی ہیں۔

والدین کی کمیٹی کا ڈھانچہ

ارکان کی تعداد

بلدیاتی کمیٹی کے ارکان کو مختلف بارنے ہاگر میں والدین کی کمیٹیوں یا باہمی تعاون کی کمیٹیوں کے نمائندوں میں سے چنا جا سکتا ہے۔ ہر بلدیہ کیلئے بلدیہ کے سائز اور بارنے ہاگر کی تعداد کے لحاظ سے ارکان کی تعداد پر غور کرنا ضروری ہے۔ چھوٹی بلدیات میں والدین کی کمیٹیاں بارنے ہاگے اور سکول کو ملا کر کمیٹی تشکیل دینے کا انتخاب کر سکتی ہیں یا بلدیاتی حدود سے باہر بھی اتحاد قائم کیا جا سکتا ہے، اگر اس کے بغیر مستقبل کی کمیٹی میں والدین کی تعداد بہت کم بنتی ہو تو۔

کمیٹی کی تشکیل

ایک مقامی کمیٹی کا رسمی ڈھانچہ یہ ہو سکتا ہے:

- سربراہ
- نائب سربراہ
- کمیٹی ممبرز
- سیکریٹری
- ڈپٹی ممبر
- خزانچی

بارنے ہاگے کیلئے والدین کی کمیٹی کا میدان عمل

والدین کی مقامی کمیٹی ان جگہوں پر بات کر سکتی ہے اور خود کو واضح کر سکتی ہے:

- بلدیہ کا ویب سائیٹ
- فیس بک
- مختلف گروہوں کی نمائندہ تنظیمیں جیسے اقلیتی زبانیں بولنے والے والدین اور/یا مدد کی ضرورت رکھنے والے بچوں کے والدین
- بلدیاتی انتظامیہ کے ساتھ اور سیاسی سطح پر مستقل ششماہی میٹنگیں اور میٹنگوں کے مقامات

والدین کی کمیٹی کے کام

بارنے ہاگے کیلئے والدین کی مقامی کمیٹی بہت سے موضوعات اور معاملات پر تبادلۂ خیال کر سکتی ہے اور انہیں کارروائی کیلئے پیش کر سکتی ہے مثال کے طور پر: یہ کیسے یقینی بنایا جائے کہ والدین حالیہ معاملات سے آگاہ ہیں؟ وہ کونسے اہم ترین معاملات ہیں جن پر والدین کی کمیٹیوں کو کام کرنا چاہیئے؟ بارنے ہاگے کے معیار اور مشمولات کے بارے میں مختلف زاویے سامنے لانے والی بحث کیسے ممکن ہے؟ بارنے ہاگے میں معیار سے کیا مراد ہے؟

کمیٹی کن معاملات پر غور کرے گی؟

یہ اہم ہے کہ مقامی کمیٹیاں بڑے اور پوری بلدیہ پر محیط معاملات پر توجہ رکھیں جو بلدیہ میں بارنے ہاگے کے پورے شعبے سے تعلق رکھتے ہوں، قطع نظر اس کے کہ ایک بارنے ہاگے کا مالک کون ہے۔ اس سلسلے میں اہم عوامل کی مثالیں یہ ہیں:

- بچوں کے گروپ کا سائز
- بالغوں کی تعداد
- تدریسی عملے کی تعداد
- عملے کی اہلیت

مالی وسائل کے سبب اچھے معیار کیلئے موزوں حالات میسر آتے ہیں لیکن اوپر بتائے گئے عوامل سے عملی معیار کی بنیاد میسر آتی ہے۔ عمارتی عوامل سے بھی معیار پر اثرپڑتا ہے۔

ایک اچھی تجویز یہ ہے کہ بارنے ہاگے کے سالانہ سائیکل کے مطابق معاملات چنے جائیں مثال کے طور پربجٹ، سالانہ پلان، سالانہ پلان پر نظر ثانی، داخلے، اہلیت اور آغاز، جو کہ بارنے ہاگے کے سال میں اٹھائے جانے والے مستقل معاملات ہیں۔

والدین کی مقامی کمیٹی ہر ایک بارنے ہاگے میں والدین کی ورکنگ کمیٹی/باہمی تعاون کی کمیٹی سے وہ کیس بھیجنے کیلئے کہہ سکتی ہے جو اہم ہوں اور بالا سطحی مفاد سے وابستہ ہوں۔

والدین کی کمیٹی Hovedutvalget for oppvekst (امور بچپن کیلئے ایگزیکٹو بورڈ)، بلدیہ کی ایگزیکٹو کونسل اور/یا بلدیاتی حکومت کے میٹنگ پلانز اور کیس لسٹس کی بنیاد پر بھی کام کر سکتی ہے اور اپنی کمیٹی کی میٹنگوں میں حالیہ معاملات کو ایجنڈا پر لا سکتی ہے۔

بلدیہ کرستیانساند میں اس طرح ہوتا ہے

بلدیہ کرستیانساند نے بلدیہ میں بارنے ہاگے کیلئے والدین کی ایک مقامی کمیٹی قائم کی ہے۔ اس کمیٹی کا نام یہ ہے: Barnehageforeldreutvalget (BAFU)۔ BAFU کو بلدیہ میں فیصلہ سازی میں شریک کیا جاتا ہے اور ایک کیس پر ان مراحل میں کارروائی ہوتی ہے:

1- بارنے ہاگر میں باہمی تعاون کی کمیٹیاں
2- Barnehageforeldreutvalget (BAFU)
3- محکمہ امور بچپن کا ڈائریکٹر جنرل
4- محکمہ امور بچپن کی انتظامی کمیٹی

کیس کا فیصلہ کس سطح پر ہوگا، یہ کیس کی نوعیت پر منحصر ہے۔ انتظامی نوعیت کے کیسوں کا فیصلہ محکمہ امور بچپن کا ڈائریکٹر جنرل کرتا ہے۔ بڑے کیسوں کا فیصلہ سیاسی سطح پر محکمہ امور بچپن کی ایگزیکٹو کمیٹی یا حسب ضرورت سٹی کونسل کرتی ہے۔ بلدیہ کرستیانساند کا ماڈل اس سلسلے میں ایک آغاز یا رہنمائی فراہم کر سکتا ہے کہ والدین کی مقامی کمیٹی اور بلدیاتی انتظامیہ کے بیچ کیس پر کارروائی کے مراحل کونسے ہو سکتے ہیں۔

کتنی کثرت سے میٹنگیں کی جائیں گی؟

جیسا کہ معقول ہے، یہ ہر ایک کمیٹی کے ہاتھ میں ہے کہ کمیٹی کتنی کثرت سے میٹنگیں رکھنا چاہتی ہے یا کتنی میٹنگوں کی ضرورت ہے۔ بہتر یہ ہے کہ میٹنگیں سٹی/میونسپل کونسل کی میٹنگوں سے پہلے - یا بعد میں – رکھی جائیں تاکہ حالیہ کیسوں پر اسی وقت غور کیا جائے جب معاملات ابھی تازہ ہوں۔ کئی بلدیات میں اس کا مطلب یہ ہو گا کہ کمیٹی ہر مہینے ایک میٹنگ کرے جو کہ بہت زیادہ بھی ہو گا اور غیر ضروری بھی۔ لہذا سال میں دو سے چار مرتبہ میٹنگوں کا انعقاد زیادہ حقیقت پسندانہ اور عملی طور پر ممکن ہو گا۔

ضوابط

یہ مناسب ہے کہ والدین کی کمیٹی اپنے کام کو رسمی صورت دے اور کمیٹی کے ضوابط بنائے، کمیٹی کو بیوروکریٹک بنائے بغیر۔ کمیٹی کے ضوابط میں مندرجہ ذیل معاملات کو شامل کرنے کی تجویز دی جاتی ہے:

- مقصد
- ارکان
- کمیٹی کی میٹنگیں
- میٹنگوں کی روداد اور روداد لکھنے کا معمول
- سالانہ اجلاس
- انتخابی کمیٹی
- بجٹ اور اکاؤنٹنگ
- آڈیٹر
- ورکنگ گروپس (مثال کے طور پر حسب ضرورت ایڈہاک گروپس)
- ضوابط میں تبدیلی
- برخاستگی

"بچے کا نام کیا رکھا جائے"؟

والدین کی مقامی کمیٹی کو بلدیاتی بارنے ہاگر اور پرائیویٹ بارنے ہاگر، سبھی سے تعلق رکھنے والے والدین کو خوش آمدید کہنا چاہیئے اور ایک خودمختار انجمن ہونا چاہیئے۔ کمیٹی ایک بلدیہ میں بارنے ہاگے جانے والے *تمام* بچوں کے والدین کی نمائندگی کرے گی لہذا اسے کسی سیاسی یا ملکیتی پہلو کی رو سے عمل نہیں کرنا چاہیئے۔ کمیٹی کا نام ہر ممکن حد تک کسی بھی وابستگی سے پاک ہونا چاہیئے اور اس لیے بارنے ہاگے میں والدین کی نیشنل کمیٹی کا مشورہ ہے کہ ناروے میں بلدیاتی سطح پر والدین کی کمیٹیوں کو اپنا نام یوں رکھنا چاہیئے کہ FUB کے بعد بلدیہ کا نام ہو جیسے FUB Oslo ۔ اس طرح مقامی کمیٹیاں بھی نیشنل کمیٹی کا توسیعی عضو بن جاتی ہیں۔

اختتام

بارنے ہاگر کیلئے والدین کی کمیٹی یقین رکھتی ہے کہ بحیثیت والدین مل کر کام کرنے سے فائدہ ہوتا ہے اور فیصلہ ساز حکام، بلدیاتی انتظامیہ اور بارنے ہاگے سے لے کر یونیورسٹی کالج تک کے ماہرین کے روبرو اپنی آواز پہنچانے کیلئے سب کو مل کر آواز اٹھانی چاہیئے۔

بچے کے والدین اسکی زندگی میں سب سے اہم لوگ ہوتے ہیں اور بارنے ہاگے کیلئے اہم شریک کار ہوتے ہیں۔ اور ضروری ہے کہ والدین بارنے ہاگے کی اندرونی زندگی میں دلچسپی بھی لیں اور اس کا ایک قدرتی حصہ بھی بنیں۔

موقع سے فائدہ اٹھائیں**!**

FUB

telefon 22 05 90 70	فون نمبر
Postboks 9360 Grønland, 0135 Oslo	خط لکھنے کا پتہ
besøksadresse Schweigaards gate 15 B, 0191 Oslo	ملاقات کا پتہ
post@fubhg.no	ای میل
www@fubhg.no	ویب سائیٹ

Forsiden: Berit Roald/NTB scanpix Side 6, 8 og 12: Istockphoto	فوٹوز
Design Tank	ڈیزائن